کیا شریعت اسلامیہ کی رو سے نابالغہ لڑکی کا نکاح ولی کے بغیر منعقد ہوتا ہے؟

الجواب: نابالغہ کا نکاح ولی مجبر کے بغیر ہرگز واقع نہیں ہوتا اس مسئلے پر اجماع امت موجود ہے۔ جبکہ قرآن پاک و حدیث شریف کی رو سے بالغہ عورت کا نکاح بھی بغیر ولی منعقد نہیں ہوتا کیونکہ نکاح زندگی بھر کا اہم ترین معاملہ ہے اور نابالغہ تو بہلاوے میں آکر اپنا مستقبل تباہ کرنے والا فیصلہ بھی لاپرواہی سے کرتی ہے۔ بالغہ بھی "ناقصات عقل و دین" ہونے کے ناطے پوری طرح دوراندیشی اور معاملہ فہمی سے عاجز ہوتی ہے۔ اسی لئے قرآن مجید میں عورت کے نکاح کو ہر جگہ فعل متعدی کے صیغے میں لاکر ولی سے منسوب کیا گیا ہے۔ جیسے (وانکحوا الایامی منکم) اور حدیث شریف میں "لا نکاح الا بولی" واضح ہے۔

الشیخ محمد حسن اثری
دارالقضاء والافتاء۔ جمعیت اہل حدیث بلتستان